السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک حاجی نے اپنی ہدی ایام تدریق میں عرفات میں ذبح کرکے اس کا گوشت وہاں موجود لوگوں میں تقسیم کردیا، کیا یہ جائز ہے؟ اگر اسے حکم کا علم نہ تھا یا اس نے جان بوجھ کر اس طرح کیا تو اس کا کیا کفارہ ہوگا؟ کیا عرفات میں ہدی ذبح کرنے کے بعد حرم میں گوشت تقسیم کرنا جائز ہے؟ ہدی ذبح کرنے کے لئے مخصوص مقام کون سا ہے؟ جواب سے مستفید فرما کر شکریہ کا موقعہ بخشیں!

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حج تمتع وقران کی ہدی کو حرم کے سوا اور کسی جگہ ذبح کرنا جائز نہیں ہے اگر کو شخص غیر حرم مثلا عرفات یا جدہ یا کسی اور جگہ اپنی ہدی کو ذبح کردے تو یہ جائز نہیں خواہ اس کا گوشت حرم ہی میں کیوں نہ تقسیم کرے لہذا اس کے بجائے اسے ایک اور جانور حرم میں ذبح کرنا پڑے گا خواہ اسے اس مسئلہ کا علم ہو یا نہ ہو کیونکہ نبی کریم ﷺ نے اپنی ہدی کو حرم ذبح کیا اور فرمایا تھا کہ مجھ سے مناسک حج سیکھو، اسی طرح آنحضرت ﷺ کے اسوہ پر عمل کرتے ہوئے حضرات صحابہ کرام کے لئے رضی اللہ عنہم نے بھی اپنے ہدی کے جانور حرم ہی میں ذبح کئے تھے۔

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ294

محدث فتویٰ